© rasailojaraid.com

ناپاک جسارت کرے کہ ان تین اشیاء کا ذکر فرماتے وقت آپ کو پاجامہ یعنی شلوار، جو باقی ہر ہر جگہ یاد رہا، یاد نہیں رہا تھا۔ اور ہمیں چونکہ یاد رہا اس لئے پائنچے اونچا رکھنے کا حکم ہم نے اپنی طرف سے شریعت میں داخل کرتے ہوئے شریعت کا ادھورا پن دور کیا۔ ورنہ یہ تسلیم کئے بغیر چارہ نہیں رہے گا کہ یہ ایک سنگین غلطی ہے۔ شریعت کی آڑ میں جبری مشقت ہے۔ اور بھولے بھالے لوگوں کو ان کی کم علمی کی سزا کے طور پر جبراً جہنمی اور گناہگار بنایا جارہا ہے۔ (باقی آئندہ)

اعجاز ہے کسی کا یا گردشِ زمانہ!
ٹوٹا ہے ایشیا میں سحرِ فرنگیانہ!

تعمیرِ آشیاں سے میں نے یہ راز پایا
اہلِ نوا کے حق میں بجلی ہے آشیانہ!

یہ بندگی خدائی، یہ بندگی گدائی
یا بندۂ خدا بن، یا بندۂ زمانہ

غافل نہ ہو خودی سے، کر اپنی پاسبانی
شاید کسی حرم کا تو بھی ہے آستانہ!

اے لاالہ کے وارث باقی نہیں ہے تجھ میں
گفتارِ دلبرانہ، کردارِ قاہرانہ

تیری نگاہ سے دل سینوں میں کانپتے تھے!
کھویا گیا ہے تیرا جذبِ قلندرانہ!

رازِ حرم سے شاید اقبال باخبر ہے
ہیں اس کی گفتگو کے انداز محرمانہ!

روح اجتماع اور جذبۂ تعاون

علامہ شاہ محمد جعفر ندوی پھلواری

سبق آموز تمثیلی حکایت

بچوں کی کتاب میں یہ حکایت آپ نے پڑھی ہوگی کہ: کسی گاؤں میں آگ لگ گئی۔ لوگوں نے اسے بجھانے کی بڑی کوشش کی لیکن آگ بڑھتی ہی گئی۔ آخر سب کو اسی میں خیر نظر آئی کہ بستی چھوڑ کر جلد سے جلد بھاگ جائیں۔ پہلے عورتوں اور بچوں کو روانہ کیا پھر جو ضروری اثاثہ اس عجلت میں لے جاسکتے تھے لے گئے۔ اس افراتفری میں دو شخص رہ گئے۔ ایک نابینا تھا اور دوسرا لنجا۔ نابینا راستہ نہیں دیکھ سکتا تھا اور لنجا چل نہیں سکتا تھا۔ ایک آنکھوں سے معذور تھا اور دوسرا پیروں سے۔ ساری بستی اپنی جان بچانے کے لیے بھاگ گئی۔ لیکن یہ دونوں معذور و مجبور فریاد کرتے رہ گئے۔ جب اپنی جان خطرہ میں ہو تو دوسروں کو بچانے کی فکر کون کرتا ہے؟ آگ برابر بڑھتی جارہی تھی اور قریب تھا کہ دونوں معذور بھی اس کی لپیٹ میں آجائیں۔ یکا یک نابینا کو ایک ترکیب سوجھی وہ ٹٹولتا ہوا لنجے کے پاس آیا اور اس سے کہا کہ تم میری پیٹھ پر سوار ہو جاؤ۔ نابینا بیٹھ گیا اور لنجے کو سہارا دے کر اپنے کاندھوں پر سوار کرلیا اور لٹھیا کے سہارے کھڑا ہوگیا اور لنجے سے کہا کہ اب تم رستہ بتاتے جاؤ اس طرح دونوں صحیح سلامت بستی سے باہر آگئے اور آگ کی لپٹ سے محفوظ ہو گئے۔ رومی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے کیا مزے کی بات کہی ہے۔

اے برادر قصہ چوں پیمانہ ایست
معنی اندر وے مثال دانہ ایست

© rasailojaraid.com